فکری نشست

کراچی میں جامعہ باب القرآن کے تعاون سے اسکالرز اکیڈمی کے زیرِ اہتمام ایک فکری نشست مورخہ ۷۔اکتوبر ۲۰۰۱ء منعقد ہوئی جس کا موضوع تھا :

موجودہ بین الاقوامی صورتحال میں ملتِ مسلمہ کا کردار اور علماءِ کرام کی ذمہ داریاں

اس نشست میں صرف چند منتخب بزرگ علماء، نوجوان علماء اور طالبانِ علم و آگہی کو شرکت کی دعوت دی گئی، فکری نشست سے خطاب کرنے کے لئے بین الاقوامی امور پر گہری نظر کے حامل اسکالر جناب ڈاکٹر جاوید اکبر انصاری اور روزنامہ نوائے وقت کراچی کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر جناب سجاد میر کو خطاب کی دعوت دی گئی۔ ہر دو حضرات نے موضوع پر مفصل روشنی ڈالی (ان کے خطابات انشاءاللہ آئیندہ شمارہ میں پیش کئے جائیں گے۔)

نشست کا مقصد واضح کرتے ہوئے جناب ڈاکٹر نور احمد شاہتاز نے کہا: فقہی مسائل پر مکالمہ اور اہل علم کے مابین مناقشہ کے سلسلہ میں اسکالرز اکیڈمی کے زیر اہتمام جامعہ باب القرآن کے تعاون سے آج جو اجلاس ہو رہا ہے اس کا موضوع جیسا کہ دعوت نامہ میں مذکور ہے :

موجودہ بین الاقوامی صورتحال میں ملتِ مسلمہ کا کردار اور علماءِ کرام کی ذمہ داریاں ....

تجویز کیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں صرف چند منتخب بزرگ علماء، نوجوان علماء اور طالبانِ علم و آگہی کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اس اجلاس سے خطاب کرنے کے لئے بین الاقوامی امور پر گہری نظر کے حامل اسکالر جناب ڈاکٹر جاوید اکبر انصاری اور روزنامہ نوائے وقت کراچی کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر جناب سجاد میر کو خطاب کی دعوت دی گئی ہے ان کا خطاب دراصل ان سوالات کے جوابات کے لئے ہے جو آج ہر پاکستانی کے ذہن میں کلبلا رہے ہیں اور جن سے خاصی بے چینی پائی جاتی ہے۔

علمائے کرام اسلامی معاشرہ کا ایک اہم حصہ ہی نہیں بلکہ وہ اسلامی ریاست کا ایک بنیادی ستون اور مسلم قوم کے سیاسی و مذہبی پیشوا و رہنما بھی ہیں، چنانچہ موجودہ حالات میں عوام کا ان سے رجوع کرنا ایک فطری امر ہے۔ اور ان کا خطباتِ جمعہ و اجتماعات میں ان حالات پر گفتگو کر کے عوام

☆ قال الشافعی رحمہ اللہ تعالی : الفقہاء کلہم عیال ابی حنیفہ فی الفقہ ☆

کی رہنمائی کرنا اور رائے عامہ کو صحیح رخ دینے کی کوشش کرنا وقت کی ضرورت اور حالات حاضرہ کا تقاضا ہے۔

چنانچہ اسکالرز اکیڈمی نے یہ طے کیا کہ درست اور صحیح معلومات، مثبت مواد اور حالات کے صحیح تجزیہ کے سلسلہ میں نوجوان علماء کی مدد کی جائے اور انہیں ایسے اہلِ علم و دانشورانِ قوم کی رفاقت و صحبت مہیا کی جائے جو حالاتِ حاضرہ سے کماحقہ آگاہ ہوں، جو حالات کا صحیح تجزیہ کر سکیں اور موجودہ حالات میں علماء کے کردار کا تعین کرنے میں مددگار ثابت ہوں۔ یہ اس سلسلہ کی پہلی فکری نشست ہے انشاء اللہ مزید نشستوں کا اہتمام حسبِ ضرورت آئندہ دنوں میں کیا جائے گا......

آپ سے التماس ہے کہ آپ مقررین کو سنیں اور جہاں کہیں کوئی ابہام محسوس کریں نوٹ کرتے جائیں اور آخر میں سوالات کی صورت میں پیش فرما کر مقرر کے جوابات سے ابہام دور کر لیں۔

ہمارا مقصد اپنے نوجوان علماء و طالبانِ علم کی ذہن سازی اور انہیں معلومات کی فراہمی ہے تاکہ وہ عوام سے گفتگو کرتے وقت صحیح مواد اور تجزیات سے لیس ہو کر بآسانی حالاتِ حاضرہ پر گفتگو کر سکیں۔ جناب ڈاکٹر جاوید اکبر انصاری کے خطاب کے بعد متعدد سوالات بھی پوچھے گئے جن کے جوابات انہوں بڑی خوش اسلوبی سے دیئے...... سوال و جواب انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں شامل کئے جائیں گے......

کل عام وانتم بخیر ماہِ صیام مبارک

فروگزاشت

گزشتہ شمارہ کے اداراتی صفحہ پر مہینہ اور شمارہ نمبر کی تبدیلی پیسٹنگ میں ہم بھول گئے اور اگست / ستمبر ۲۰۰۱ء کی پرچی ہی لگی رہ گئی۔ جبکہ اندرونی صفحات پر رجب / شعبان ۱۴۲۲ھ ☆ اکتوبر ۲۰۰۱ صحیح طور پر درج کیا گیا۔ ہم اس فروگزاشت سے ہونے والی کوفت پر قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔ گزشتہ شمارہ رجب / شعبان ۱۴۲۲ھ ☆ اکتوبر ۲۰۰۱ کا شمارہ نمبر ۸ تھا براہ کرم نوٹ فرمالیں۔

ماہِ صیام میں اپنی دعاؤں میں افغان یتیم بچوں اور بیواؤں کو نہ بھولئے ﴿مجلسِ ادارت﴾

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ: تمام لوگ فقہ میں امام ابو حنیفہ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے پروردہ ہیں